احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10/FR

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2 فروری 2008ء 23 محرم 29 14 ہجری 2 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 28

ہفتہ 2 فروری 2008ء

سبک رفتار

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب چلتے تھے تو اس میں بڑا وقار اور تمکنت ہوتی تھی اور سستی کا کوئی شائبہ نہیں ہوتا تھا۔ (مسند احمد حدیث نمبر: 2876)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہؐ چلتے تو قدم تیزی سے اٹھاتے گویا نشیب کی طرف اتر رہے ہیں۔

(شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللّٰہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”تداخل طعام درست نہیں ہے یعنی ایک کھانا کھایا پھر کچھ اور کھالیا پھر کچھ اور۔ اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ سوء ہضم ہو کر ہیضہ ہوجاتے یا کسی اور بیماری کی نوبت آئے“۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 81)

”حکیم لکھتے ہیں کہ ریاضت بدنی ادویہ کی مشق سے بہتر ہوتی ہیں“۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 290)

”ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو.......... قرآن شریف نے ایک اصول بتایا ہے.......... (الرعد: 18) یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے.......... ہمدردی خلائق یہی ہے کہ محنت کر کے دماغ خرچ کر کے ایسی راہ نکالے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے تا کہ عمر دراز ہو“۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 221)

”انسان کو لازم ہے کہ وہ (-) (لوگوں میں بہتر ہے وہ جو انہیں نفع پہنچاتا ہے) بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے۔ جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے اسی طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے“۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 353)

حضرت اقدس نے 14 جون 1902ء کی مجلس عرفان میں پان، حقہ، زردہ، تمباکو افیون وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ: ”عمدہ صحت کو کسی بے ہودہ سہارے سے کبھی ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 219)

خلافت جوبلی کنونشن IAAAE

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکس اینڈ انجینئرز کا 27واں سالانہ کنونشن مورخہ 8 اور 9 مارچ 2008ء بروز ہفتہ اور اتوار دفاتر انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔ تمام احباب کرام و خواتین نیز احمدی انجینئرز آرکیٹکٹ صاحبان سے شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔ نیز تمام ایسے احباب جنہوں نے ابھی ایسوسی ایشن کی ممبر شپ حاصل نہیں کی وہ مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کر کے رکنیت حاصل کر لیں۔ اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے خواہش مند احمدی مینوفیکچرر اور کاروباری حضرات بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمائیں۔

1۔ مکرم انجینئر جہانگیر شفیع صاحب کنوینر
0321-8497454
2۔ مکرم انجینئر وسیم احمد خلیل صاحب لاہور
0300-4399113
3۔ مکرم انجینئر سید محمود احمد صاحب اسلام آباد
0300-8555249
4۔ مکرم انجینئر جلال صادق صاحب راولپنڈی
0300-8520263
5۔ مکرم انجینئر عرفان احمد صاحب کراچی
0300-8236445
6۔ مکرم انجینئر طارق محمود صاحب فیصل آباد
0300-6604647
7۔ مکرم انجینئر عبدالودود صاحب پشاور
0300-5933067

باقی صفحہ 12 پر

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 10 فروری 2008ء کو بوقت 10 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ چونکہ پرچیوں کی تعداد محدود ہے اس لئے اولین فرصت میں پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں۔ اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

بھائی کے ساتھ مروت کرنا انسانیت کا تقاضا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''یادرکھو حقوق کی دو قسمیں ہیں۔ایک حق اللہ دوسرے حق العباد۔حق اللہ میں بھی امراء کو دقت پیش آتی ہے اور تکبر اور خود پسندی ان کو محروم کر دیتی ہے مثلاً نماز کے وقت ایک غریب کے پاس کھڑا ہونا برا معلوم ہوتا ہے۔ان کو اپنے پاس بٹھا نہیں سکتے اور اس طرح پر وہ حق اللہ سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ (۔) تو دراصل بیت المساکین ہوتی ہیں۔اور وہ ان میں جانا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں اور اسی طرح وہ حق العباد میں خاص خاص خدمتوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔غریب آدمی تو ہر ایک قسم کی خدمت کے لئے تیار رہتا ہے۔وہ پاؤں دبا سکتا ہے۔پانی لا سکتا ہے۔کپڑے لا سکتا ہے۔کپڑے دھو سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اگر نجاست پھینکنے کا موقعہ ملے تو اس میں بھی اسے دریغ نہیں ہوتا، لیکن امراء ایسے کاموں میں ننگ و عار سمجھتے ہیں اور اس طرح پر اس سے محروم رہتے ہیں۔غرض امارت بھی بہت سی نیکیوں کے حاصل کرنے سے روک دیتی ہے۔یہی وجہ ہے جو حدیث میں آیا ہے کہ مساکین پانچ سو برس اول جنت میں جائیں گے۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 368 جدید ایڈیشن)

فرماتے ہیں: ''پس مخلوق کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے کہ اگر انسان اسے چھوڑ دے اور اس سے دور ہوتا جاوے تو رفتہ رفتہ پھر وہ درندہ ہو جاتا ہے۔انسان کی انسانیت کا یہی تقاضا ہے اور وہ اسی وقت تک انسان ہے۔جب تک اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروت، سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے اور اس میں کسی قسم کی تفریق نہیں ہے۔''۔

فرمایا: ''یادرکھو کہ ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت وسیع ہے۔کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے۔میں آج کل کے جاہلوں کی طرح یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں سے ہی مخصوص کرو۔نہیں۔میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو۔خواہ وہ کوئی ہو۔ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اور۔میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں''۔

فرماتے ہیں: ''غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ان پر ٹھٹھے کیے جاتے ہیں۔ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 448۔ جدید ایڈیشن)

آپ فرماتے ہیں: ''قرآن شریف نے جس قدر والدین اور اولاد اور دیگر اقارب اور مساکین کے حقوق بیان کئے ہیں۔میں نہیں خیال کرتا کہ وہ حقوق کسی اور کتاب میں لکھے گئے ہوں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ النساء: 37) تم خدا کی پرستش کرو اور اس کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھہراؤ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں (اس فقرہ میں اولاد اور بھائی اور قریب اور دور کے تمام رشتہ دار آ گئے) اور پھر فرمایا کہ یتیموں کے ساتھ بھی احسان کرو اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور جو ایسے ہمسایہ ہوں جو قرابت والے بھی ہوں اور ایسے ہمسایہ ہوں جو محض اجنبی ہوں اور ایسے رفیق بھی جو کسی کام میں شریک ہوں یا کسی سفر میں شریک ہوں یا نماز میں شریک ہوں یا علم دین حاصل کرنے میں شریک ہوں اور وہ لوگ جو مسافر ہیں اور وہ تمام جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا اور شیخی مارنے والا ہو جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔''

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 208-209)

(روزنامہ الفضل 13 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم ناصر احمد ساجد صاحب نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم خالد محمود صاحب و مکرمہ منصورہ خالد صاحبہ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔نومولودہ کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت سلمانہ خالد عطاء عطا فرمایا ہے۔عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔اور مکرم مرزا عبدالمجید صاحب آف نارووال کی نواسی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

ولادت

❁ مکرم عبدالمنان کوثر صاحب پبلشر و مینیجر ماہنامہ انصار اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ شاہدہ عزیز صاحبہ زوجہ مکرم محمد ادریس شاہد صاحب معلم وقف جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے بچی سے نوازا ہے بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام غزالہ شاہد عطا فرمایا ہے جو مکرم عبدالعزیز صاحب گکھڑ مرحوم پنشنر دفتر دیوان ربوہ کی نواسی اور مکرم چوہدری انور احمد صاحب معراج پورہ ضلع شیخوپورہ کی پوتی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی والی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے آمین

ولادت

❁ مورخہ 15 جنوری 2008ء کو محترمہ نزہت طاہر صاحبہ زوجہ مکرم طاہر جند صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام حاشر احمد تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم محمد ایوب صاحب سابق سیکرٹری مال بورے والا کا پوتا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے والدین اور سلسلہ کیلئے خادم اور آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

ولادت

❁ مورخہ 24 جنوری 2008ء کو محترمہ نوشین مسعود صاحبہ زوجہ مکرم مسعود ظفر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام ایمن مسعود تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور حضرت میاں خدا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے والدین اور سلسلہ کا سچا خادم بنائے۔آمین

ولادت

❁ مکرم سہیل احمد صاحب بٹ حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترمہ نورین نعمان صاحبہ اہلیہ مکرم نعمان مبشر صاحب آف لاس اینجلس امریکہ کو 10 جنوری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام فاران احمد عطا فرمایا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم بشارت احمد صاحب بٹ اگوکی ضلع سیالکوٹ کا نواسہ اور مکرم مبشر احمد صاحب امریکہ کا پوتا ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی و بابرکت عمر عطا کرے، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔آمین

درخواست دعا

❁ مکرم حفیظ الرحمٰن راشد صاحب انسٹرکٹر دارالصناعۃ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خسر محترم محمد اشرف اسحٰق صاحب مربی سلسلہ گزشتہ پندرہ روز سے بعارضہ نمونیہ بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بیماری کی شدت کی وجہ سے گزشتہ پانچ روز سے فضل عمر ہسپتال میں علاج کے سلسلہ میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ محترمہ سیدہ طیبہ رضوی صاحبہ اہلیہ مکرم سید سمیع اللہ صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 دسمبر 2007ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے بیٹی کا نام فارعہ سید تجویز ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے جو مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب نیر ولی ہاؤس والے کی پوتی اور مکرم سید اعجاز عباس رضوی صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی عمر والی نیز سلسلہ اور والدین کے لئے باعث رحمت بنائے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ازافاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

تمدّن کے متعلق دینی تعلیم

اخلاقِ حسنہ

رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں(-) کہ خُلق دین کا برتن ہے۔ اب تم خود ہی سمجھ لو کبھی برتن کے بغیر بھی دودھ رہا ہے؟ یہ تو ہوسکتا ہے کہ برتن ہو مگر دودھ نہ ہو لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ دودھ بغیر برتن کے باقی رہے۔ پس اخلاقِ حسنہ دین کا برتن ہیں۔ اگر کسی کے پاس یہ برتن نہیں اور وہ کہتا ہے کہ میرے پاس ایمان کا دودھ ہے تو وہ جھوٹ بولتا ہے۔ پھر رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں(-) کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا اخلاقِ فاضلہ کو کامل کر کے قائم کروں۔

معاملات

پھر معاملات کے متعلق فرماتے ہیں(-) کہ اعلیٰ درجہ کا ایمان یہ ہے کہ لوگ تیرے ہاتھ سے امن میں رہیں اور کسی کو تجھ سے دکھ نہ پہنچے اور اعلیٰ درجہ کا ...... یہ ہے کہ لوگ تجھ سے محفوظ رہیں یعنی تو نہ زبان سے ان سے لڑے اور نہ ہاتھ سے انہیں کوئی تکلیف پہنچائے۔

خدمتِ قومی

خدمتِ قومی کے متعلق رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر ...... کی خدمت میں کوئی شخص تم میں سے ایک گھنٹہ خرچ کرتا ہے جس کا اسے کوئی ذاتی فائدہ نہیں پہنچتا تو وہ چالیس دن کی عبادت سے زیادہ ثواب حاصل کرتا ہے۔

رزقِ حلال

رزقِ حلال کے متعلق فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے دس حصے ہیں۔ ایک حصہ عبادت کا تو نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ ہے مگر عبادت کے نو حصے رزقِ حلال کھانا ہے۔ گویا اگر تم نمازیں بھی پڑھتے ہو، روزے بھی رکھتے ہو، حج بھی کرتے ہو، زکوٰۃ بھی دیتے ہو لیکن اپنی تجارت میں دھوکا بازی کرتے ہو، تو تم ایک حصہ دودھ میں نو حصے ناپاکی ملا دیتے ہو اور اپنی تمام عبادت کو ضائع کر لیتے ہو۔ یا اگر تم کسی کو ایک پیسہ کی چیز دینے لگتے ہو اور ترکڑی کا پلڑا ذرا سا جھکا دیتے ہو تو تم اس ذرا سی بے احتیاطی یا ذرا سی چالاکی اور ہوشیاری سے اپنے حلال مال میں نو حصے گندگی کے ملا دیتے ہو اور اپنی ساری عمر کی عبادتوں کو ضائع کر لیتے ہو کیونکہ نماز، روزہ کے احکام بجا لا کر صرف دسواں حصہ حق کا ادا ہوتا ہے، باقی نو حصے اللہ تعالیٰ کے حق کے رزقِ حلال کما کر ادا ہوتے ہیں۔

چستی اور محنت

چستی اور محنت سے کام کرنے کے متعلق فرماتے ہیں(-) کہ جب تم دنیا کے کام کرو تو یاد رکھو ...... تعلیم اس وقت یہ ہے کہ ایسی محنت اور ایسی چُستی سے کرو گویا تم نے ہمیشہ زندہ رہنا ہے اور کبھی مرنا ہی نہیں۔ یہ نہ ہو کہ تم کہو کیا کام کرنا ہے مرتو جانا ہی ہے یا کیوں خواہ مخواہ محنت کریں انجام تو فنا ہی ہے۔ فرماتا ہے دنیا کے کام اس طرح نہیں بلکہ اس طرح کرو کہ گویا تمہیں موت کا خیال تک نہیں وَاخذرْ حَذْرَ لیکن دین کے معاملہ میں اس طرح ڈرتے ڈرتے کام کرو گویا تم نے کل ہی مر جانا ہے۔ یہ دو مقام ہیں جو تمہیں حاصل ہونے چاہئیں۔ یعنی ایک طرف تم میں اتنی چُستی اور اتنی پھرتی ہو کہ گویا تم نے کبھی مرنا ہی نہیں اور دوسری طرف اتنی خشیت ہو کہ گویا تم نے جینا ہی نہیں۔

بنی نوعِ انسان کی خیر خواہی

بنی نوع انسان کی خیر خواہی کے متعلق فرماتے ہیں(-) کہ ہر ...... پر صدقہ واجب ہے اور اگر کوئی کہے کہ میں تو غریب ہوں میں کہاں سے چندہ دوں۔ جیسے بعض لوگوں سے جب چندہ مانگا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم سے کیا چندہ لینا ہے ہمیں تو تم چندہ دو کیونکہ غریب ہیں۔ تو فرمایا **فلیعمل بیدہ** ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ قومی کام اپنے ہاتھ سے کرے کیونکہ وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے ہاتھ بھی نہیں ہیں۔ وہ زیادہ سے زیادہ یہی کہہ سکتا ہے کہ میرے پاس روپے نہیں تو فرمایا اچھا اگر روپے نہیں تو اپنے ہاتھ سے کام کرو۔ گویا رسول کریم ﷺ نے صدقہ صرف مالداروں پر ہی فرض نہیں کیا بلکہ غرباء کو بھی اس میں شامل کر لیا ہے اور فرمایا کہ صدقہ دینا ہر انسان کا کام ہے جو مال دے سکتا ہے وہ مال دے اور جو مال نہیں دے سکتا وہ اپنے ہاتھ سے کام کرے۔ اسی لئے تحریک جدید میں مَیں نے بتایا ہے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرو اور اگر کوئی ہاتھ بھی نہیں ہلا سکتا تو صرف دعا کرتا رہے کیونکہ اس صورت میں یہی اس کا کام سمجھا جائے گا۔

صفائی

صاف رہنے کے متعلق فرماتے ہیں(-) کہ صفائی رکھنا ایمان کا جزو ہے۔ پھر فرماتے ہیں(-) کہ وہ دستر خوان جس کو چکنائی لگ گئی ہو اسے اپنے گھروں سے نکال کر باہر پھینک دو کیونکہ وہ خبیث چیز ہے اور گندگی کا مقام ہے یعنی اس پر مکھیاں بیٹھتی ہیں، کیڑے آتے ہیں اور بیماریاں ترقی پکڑتی ہیں۔ مگر تعجب ہے کہ آج کل لوگ نیکی اس بات کو سمجھتے ہیں کہ کپڑے کو اس وقت تک نہ دھویا جائے جب تک کہ وہ پھٹ نہ جائے۔

صداقت

صداقت کے متعلق فرماتے ہیں(-) کہ اے لوگو تم جھوٹ سے بچو اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ جھوٹ نہ ہنسی میں جائز ہے نہ سنجیدگی میں۔ بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم نے جھوٹ نہیں بولا محض ہنسی کی ہے۔ مگر رسول کریم ﷺ اسے بھی جھوٹ قرار دیتے ہیں بلکہ آپؐ اس سے بھی زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ہدایت دیتے اور فرماتے ہیں(-) کہ تم اپنے بچوں سے بھی جھوٹا وعدہ نہ کرو۔ تم بعض دفعہ بچے سے جب وہ رو رہا ہو کہتے ہو ہم تجھے ابھی مٹھائی منگا دیں گے پھر جب وہ چپ ہو جاتا ہے تو تم اُسے کوئی مٹھائی منگا کر نہیں دیتے۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں ایسا مت کرو کیونکہ یہ جھوٹ ہے اور جھوٹ بولنا کسی حالت میں بھی جائز نہیں۔

کسب

پھر کما کر گزارہ کرنا بھی ...... کا جزو ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں ایک دفعہ صحابہؓ آئے اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک شخص رات دن عبادت میں لگا ہوا ہے، فرمایئے وہ سب سے اچھا ہوا یا نہیں؟ انبیاء کا بھی کیسا لطیف جواب ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب وہ رات دن عبادت میں لگا رہتا ہے تو کھاتا کہاں سے ہے۔ انہوں نے عرض کیا لوگ دیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر جتنے اُسے کھانے پینے کے لیے دیتے ہیں وہ سب اس سے بہتر ہیں۔

اسی طرح حدیثوں میں آتا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ مجلس میں بیٹھے تھے کہ پاس سے ایک نوجوان گزرا جو نہایت لمبا مضبوط اور قوی الجثہ تھا اور بڑی تیزی سے اپنے کسی کام کے لیے دوڑتا ہوا جا رہا تھا۔ بعض صحابہؓ نے اسے دیکھ کر تحقیر کے طور پر کوئی ایسا لفظ کہا جس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ جا تیرا بُرا ہو اور کہا کہ اگر اس کی جوانی اللہ کے رستہ میں کام آتی تو کیسا اچھا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا۔ یہ کہنے کا کیا مطلب ہوا کہ تیرا برا ہو جو شخص اس لئے تیزی سے کوئی کام کرتا ہے کہ اس سے اپنی بیوی کو فائدہ پہنچائے، تو وہ خدا کی ہی راہ میں کام کر رہا ہے اور جو شخص اس لئے دوڑتا اور پھرتی سے کام کرتا ہے کہ اپنے بچوں کے کھلانے پلانے کا بندوبست کرے، تو وہ خدا ہی کی راہ میں کام کر رہا ہے۔ ہاں جو شخص اس لئے دوڑتا ہے کہ لوگ اُس کی تعریف کریں اور اُس کی طاقتوں کی داد دیں، تو وہ شیطان کی راہ میں کام کرتا ہے مگر حلال روزی کے لئے کوشش کرنا اور کما کر گزارہ کرنا تو سبیل اللہ میں شامل ہے۔

جائیداد کی حفاظت کا حکم

اسی طرح ...... نے جائیدادوں کی حفاظت کے متعلق خاص طور پر احکام دیئے ہیں اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی جائیداد بیچ کر کھا جاتا ہے تو وہ کسی کام کا نہیں اور وہ اس قابل ہی نہیں کہ خدا تعالیٰ اس کو برکت دے۔

یہ مَیں نے (-) احکام میں سے صرف چند باتیں پیش کی ہیں۔ ورنہ (-) کے احکام سینکڑوں کی تعداد میں ہیں اور ان تمام امور کے جاری کرنے کو سیاست کہتے ہیں اور یہ سیاست (-) کا ضروری جزو ہے۔

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 100)

معجزانہ طور پر جان بچائی گئی

حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم نے لمبا عرصہ سنگاپور میں دعوت حق کی سعادت پائی۔ جاپانیوں کے تسلط کے زمانہ میں کسی شخص کو زبان کھولنے کی ہمت نہ ہوتی تھی مگر آپ بے دھڑک ہر جگہ دینی کاموں میں مصروف رہتے اور دنیا حیران ہوتی تھی کہ آپ ان جاپانیوں کے ہاتھ سے کس طرح بچ جاتے ہیں۔

درحقیقت یہ سب اللہ تعالیٰ کی حفاظت کا کرشمہ تھا جو ایک داعی الی اللہ کو قدم قدم پر نصیب ہوتی ہے۔

ایک بار سنگاپور کی ایک مسجد میں تقریر کرتے ہوئے ایک غیر از جماعت نے احمدیت پر الزام لگایا۔ تو آپ نے اسی وقت بڑی جرأت کے ساتھ مجمع میں کھڑے ہو کر اس الزام کی پُرزور تردید کی۔ مخالفین نے عوام الناس کو پہلے سے مشتعل کر دیا ہوا تھا۔ آپ کی بات سن کر بعض لوگوں نے وہیں پر آپ کو مارنا شروع کر دیا اور ادھ موا کر کے گھسیٹتے ہوئے مسجد کی سیڑھیوں تک لے گئے اور وہاں سے نیچے دھکیل دیا۔ آپ سر کے بل نیچے گرے جس سے آپ کے سر اور کمر پر شدید چوٹیں آئیں اور نیچے گرتے ہی آپ بیہوش ہو گئے۔

آپ اسی طرح بیہوشی کے عالم میں سڑک کے کنارے پڑے رہے۔ نہ کسی نے پولیس کو اطلاع کی نہ خود اٹھا کر ہسپتال پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت کا یہ کرشمہ دکھایا کہ حسن اتفاق سے ایک احمدی فوجی افسر کرنل تقی الدین احمد صاحب کا وہاں سے گزر ہوا۔ انسانی ہمدردی کے جذبہ سے سڑک کے کنارے ایک شخص کو مردے کی طرح پڑا دیکھ کر آپ نے اپنی جیپ روکی اور دیکھتے ہی پہچان لیا۔ فوری طور پر ہسپتال پہنچایا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر آپ کی جان بچائی ورنہ غیر احمدی دشمنوں نے تو اپنی طرف سے مار کر یہ یقین کر لیا تھا کہ ان کا کام تمام ہو چکا ہے۔

(ایمان افروز واقعات)

مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب

میرے داداجان محترم سید عبدالرحیم شاہ صاحب

خاکسار اپنے مرحوم دادا کا ذکرِ خیر کرنا چاہتا ہے۔ جنہوں نے بظاہر خوبصورت اور سرسبز لیکن دلوں کے لحاظ سے انتہائی سنگلاخ وسنگدل سرزمین میں بڑے نامساعد حالات میں احمدیت کو قبول کیا۔ آج اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمارا سارا خاندان احمدیت کے شجرِ سایہ دار کی ٹھنڈی چھاؤں سے مستفید ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت کے ساتھ وفاداری اور جاں نثاری کے عہد نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

مانسہرہ سے کشمیر اور وادی کاغان کی طرف 13/12 کلومیٹر کے فاصلے پر پھگلہ نام کا ایک گاؤں ہے۔ یہیں پر سید عبدالرحیم شاہ صاحب کی پیدائش لگ بھگ 1897ء میں ہوئی۔ دواڑھائی سال کی عمر میں ہی آپ کے والدِ محترم سید حسین شاہ صاحب ایک حکیم کی دوائی اور پانی بند کردینے کی ہدایت کی وجہ سے بڑی دردناک حالت میں عین جوانی میں وفات پاگئے۔ آپ کی والدہ کا تعلق شاہراہِ ریشم پر واقع چھتر پلین کے قریبی گاؤں بالا سے تھا۔ وہ بھی انتہائی پارسا نیک خاتون تھیں۔ ابھی آپ پانچ سال کے ہی ہوئے تھے کہ وہ بھی اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ اب آپ کو دادا سید عمران شاہ صاحب نے سنبھالا۔ شاہ صاحب بھی بڑے نیک متقی انسان تھے۔ امام مہدی کی آمد کی بڑی تڑپ رکھتے۔ اُس زمانے کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبر تھے۔ پورے علاقے کے جھگڑے اختلافات، قتل تک کے معاملات نپٹاتے۔ اُن کی نیکی، تقویٰ کا انگریز ڈپٹی کمشنر نمائندہ برٹش حکومت پر اتنا اثر تھا کہ اگر کسی معاملہ میں ممبران میں اختلاف ہوتا تو اکثریت کی بجائے سید عمران شاہ صاحب کے فیصلے کو ہی مانا جاتا۔

عبدالرحیم شاہ صاحب 11، 12 سال کی عمر میں اپنے بزرگ دادا کی شفقت سے بھی محروم ہوگئے۔ پھر چچا سید عبدالحمید شاہ صاحب نے پرورش کی۔ وہ بھی پورے علاقے کے نمبردار تھے۔ داداجان زیادہ تعلیم تو نہ حاصل کرسکے لیکن اُس دور میں ابھی اُنھیں تعلیم حاصل کرنے کا اتنا شوق تھا کہ ابتدائی تعلیم کے بعد لاہور طبیہ کالج میں داخلے کا اللہ تعالیٰ نے موقع عطا فرمادیا اور یوں حکمت کی تعلیم حاصل کرلی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھوں میں بڑی شفاء رکھی تھی۔

داداجان کو بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ نے دین کی رغبت عطا فرمائی تھی۔ اُس وقت وہاں پر بٹیر بازی، کبڈی، تاش اور طرح طرح کی محفلیں ہوتی تھیں۔ ان سب کو چھوڑ کر دینی مجالس کی تلاش میں رہتے۔ دینی علوم حاصل کرنے کی زیادہ سے زیادہ جستجو کرتے۔

اُس علاقے کے ایک بڑے عالم عبدالصمد صاحب جو اہل حدیث تھے اور کسی تحریک کے سربراہ تھے، اُن سے قرآن و حدیث کا علم حاصل کیا۔ اِن ہی دنوں ایک احمدی نوجوان عبدالرؤف صاحب اُس علاقے میں آگئے۔ ان کے مناظرے اور مجالس میں بیٹھنا شروع کردیا۔ ایک دن گاؤں کے مخالفین کے ساتھ بڑی زوردار بحث ہورہی تھی۔ داداجان محسوس کررہے تھے کہ احمدی تو بہت مدلل انداز میں قرآنی تعلیمات کے مطابق بات کررہا ہے، جبکہ مخالف انتہائی فرسودہ قصے کہانیوں کی بات کررہے ہیں۔ اگلے دن مانسہرہ میں اپنے استادِ محترم سے یہی مسئلہ پوچھا تو استاد صاحب نے بھی تقریباً عبدالرؤف صاحب والا ہی جواب دیا۔ تب داداجان نے بتایا کہ مولانا کل یہی مسئلہ پھگلہ میں زیرِ بحث تھا اور بالکل آپ والا جواب احمدی مولانا صاحب دے رہے تھے۔ جبکہ ہمارے لوگ تو عجیب و غریب قصے بیان کررہے تھے۔ اس پر مولانا عبدالصمد صاحب نے کہا کہ احمدی کہتا تو بالکل سچ ہے لیکن عام پبلک کے سامنے ہم یہ بات تسلیم نہیں کرسکتے کیونکہ خالق نالوخلقت ڈاڈی۔

داداجان یہ جواب سن کر حیرت زدہ رہ گئے۔ رات انھوں نے اپنے چچا کو ساری بات بتائی اور کہا کہ اب آپ ہی بتائیں کون جھوٹا اور کون سچا ہے۔ اس پر چچا صاحب نے انھیں ڈانٹنا شروع کردیا اب داداجان دوسری بار حیرت کا شکار ہوئے۔ شاید دل میں سوچا ہوگا کہ میری ان کے ساتھ جو زندگی گزری ہے اس کی نیکی، سچائی، دیانت کا اتنا اثر تو ہوگا کہ فوراً میرا ساتھ دیں گے لیکن یہاں تو معاملہ الٹا ہی نکلا۔ ایسے موقعوں پر اللہ تعالیٰ اپنے ایسے بندوں کو جنہیں اس نے اپنے جاں نثاروں کے گروہ میں شامل کرنا ہوتا ہے خود ہی جرأت ایمانی عطا فرمادیتا ہے۔

اور اگلے دن سے آپ جماعت احمدیہ میں شامل ہوگئے۔ داداجان بتاتے تھے کہ جب بیعت کرنے قادیان کے لئے نکلا تو پھگلہ سے مانسہرہ تک پیدل سفر کیا اور اُس دن برف باری ہورہی تھی۔ پورا سفر برف پر چل کر کیا۔ اس طرح برف پر چل کر امام مہدی کو سلام پہنچانے والی حدیث بھی کسی حد تک پوری ہوئی۔ آپ نے مشکلات، تکلیفوں اور انتہائی نامساعد حالات کو بڑی خندہ پیشانی سے قبول کیا اور ایسا عزم و استقلال دکھایا کہ سارے حیران رہ گئے۔ وہ دور انسانی قدروں اور عزت واحترام کا دور تھا۔ جب سب نے دیکھا کہ عبدالرحیم شاہ کا اس مسئلے پر ڈگمگانا بالکل ناممکن ہے تو سب نے تقریباً آپ کو احمدی کی حیثیت سے قبول کر لیا۔ آپ حکیم بھی تھے۔ ہر کسی کی بے لوث خدمت اور خبرگیری آپ کے شعار میں شامل تھی اور سارے اِس کی بے حد قدر بھی کرتے تھے اور آپ کی نیکی، تقویٰ کے بھی سارے معترف تھے۔ اُس دور میں آپ نے ایک مناظرے کے لئے حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کو مدعو کیا۔ داداجان مولانا صاحب کو لے کر جیسے ہی جلسہ گاہ میں داخل ہوئے، مخالفین نے شورش شروع کردی۔ ایک مخالف اچانک ایک لمبا سونٹا لے کر مولانا صاحب پر حملہ آور ہوا۔ داداجان نے بڑی تیزی سے جھپٹ کر مولانا صاحب کو اپنی آڑ میں لے لیا اور وار سیدھا آپ کے سر پر لگا اور خون چھوٹ پڑا۔ آپ کو اُس وقت مولانا صاحب کی شدید فکر تھی کہ کہیں دشمن اُن کے محبوب مہمان کو کوئی گزند پہنچانے میں کامیاب نہ ہوجائے۔ ادھر داداجان کے ایک چچازاد بھائی صاحب نے جب اپنے بھائی کا خون نکلتا دیکھا تو ان کا خون جوش میں آیا تو اُنھوں نے اپنی ساری برادری کو پکارا کہ دیکھو فلاں لوگوں نے (اُن کے گاؤں کا نام لے کر) ہمارے بھائی عبدالرحیم کو ماردیا۔ اس پر پھگلہ کی سید برادری اُن لوگوں پر ٹوٹ پڑی۔ کوئی اِدھر گرا تو کوئی اُدھر۔ مخالفین نے فوراً فصلوں میں روپوشی اختیار کرلی اور بھاگے۔ یوں اللہ تعالیٰ نے آپ کو سرخرو کیا۔ آپ بڑے مہمان نواز تھے اور خاص کر مرکز سے آنے والے مہمانوں کی تو راہ دیکھ رہے ہوتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب ضلع ہزارہ کے دورے پر تشریف لائے تو آپ نے اپنے بڑے بیٹے اور میرے والد سید محمد بشیر شاہ صاحب کو آپ کی خدمت میں پھگلہ گاؤں کے دورے کی دعوت کے لئے بھجوایا۔

حضور نے کمال شفقت سے بالاکوٹ حضرت سید احمد بریلوی صاحب کے مزار سے واپسی پر پھگلہ آنا منظور کرلیا۔ والد صاحب کو حضور کے قافلے کے ساتھ بالاکوٹ جانے کا موقع مل گیا۔ وہاں حضور گاڑی سے اتر کر جب مزار کی طرف جانے لگے تو والد صاحب کو سعادت نصیب ہوئی کہ حضور آپ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اوپر چڑھے اور اترے۔ حضور کا پھگلہ آنا اللہ تعالیٰ نے بڑا مبارک و بابرکت فرمایا۔ پورے گاؤں نے مین روڈ سے گاؤں تک کچی سڑک کو مل کر اس قابل بنایا کہ حضور کی موٹر کار بآسانی گاؤں کے اندر آئی۔ سارے گاؤں والوں نے زبردست استقبال کیا۔ خواتین مبارکہ ہمارے گھر میں ٹھہریں اور حضور کو داداجان کے چچا کے حجرے میں استقبالیہ اور دعوت کا انتظام کیا گیا۔ حضور نے خوشنودی کا اظہار کیا اور پھگلہ کی خوبصورتی کو ہندوستان کی ''کلووادی'' کی طرح خوبصورت قرار دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کالج کے جب پرنسپل تھے تشریف لائے تو داداجان نے زمین کا ایک قطعہ کالج کے لئے تحفہ کے طور پر پیش کیا جو حضور کو بہت پسند آیا۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے پھگلہ تشریف لائے۔ اسی طرح سلسلہ کے بہت سارے علماء وسینئر بزرگان پھگلہ آئے۔

وہاں کی یخ بستہ سردی میں صبح اُٹھ کر پانی گرم کرتے اور گھر کے ہر فرد کو اس کے بستر کے نزدیک پانی کا ایک لوٹا پیش کرتے کہ لو گرم پانی۔ اُنھیں نماز باجماعت کا اہتمام کریں۔ ساری زندگی تہجد اور نماز باجماعت کا اہتمام کرتے گزاری۔ ہم بچوں میں سے ہی کسی کو ساتھ کھڑا کرتے اور نماز باجماعت ادا کرتے۔ لوگوں کا مفت علاج معالجہ بلکہ ساتھ دوائی کے لئے دودھ بھی اپنے گھر سے بعض اوقات دے دیتے۔

ایک دفعہ ایک شخص کو بھینس فروخت کی۔ اگلے دن وہ واپس آیا اور بتلانے لگا کہ بھینس ایک پہاڑی سے نیچے گرگئی اور مرگئی۔ اس پر داداجان نے ایک دوسری کھول کر اُس کے حوالے کردی۔ میری دادی جان مرحومہ ناراض ہوئیں کہ تحقیق تو کرلیتے پتہ نہیں جھوٹ ہی بول رہا ہو۔ ہماری دادی جان مرحومہ بھی بہت نیک، بزرگ خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے چھ بیٹوں اور ایک بیٹی سے نوازا۔

آپ کو مانسہرہ میرے ناناجان مرحوم سے احمدیت کی وجہ سے دوستی محبت پیار تھا۔ وہ بھی بہت نیک، مخلص، سادہ مزاج انسان تھے۔ داداجان نے ایک دن اُن کے ساتھ ویسے ہی ذکر کردیا کہ بشیر کے لئے کوئی رشتہ بتائیں۔ ناناجان فوراً سادگی سے کہنے لگے شاہ صاحب میری ایک بیٹی ہے۔ گھر والوں کو بھجوائیں۔ اگر پسند ہو تو دیکھ لیں۔ اس پر داداجان نے استغفار پڑھتے ہوئے کہا کہ آپ نے اتنی مہربانی کردی ہے تو بس مجھے منظور ہے۔ ہاتھ اٹھائیں دعائے خیر کرتے ہیں۔ یوں یہ رشتہ طے ہوگیا اور الحمدللہ بہت مبارک بابرکت ثابت ہوا۔ میری والدہ صاحبہ نے بھی خوب خدمت کا حق ادا کیا۔ اسی طرح میرے چچا سید صادق شاہ صاحب کی شادی اپنے چچازاد بھائی کی صاحبزادی سے کی۔ انہوں نے بھی پیار محبت اور وفا کا تعلق خوب نبھایا۔

اللہ تعالیٰ ہر دو بزرگوں کی نسلوں کو احمدیت کے نور سے منور فرمائے۔ داداجان نے عمر کے آخری دو سال شدید بیماری میں گزارے۔ لیکن صبر و برداشت اور استقامت میں ذرا فرق نہ آیا۔ اکثر کہا کرتے تھے اِدھر آنکھ بند ہوگئی تو اُدھر کھل جائے گی۔ ساری اولاد کو ماشاء اللہ خدمت کی توفیق ملی۔ آخر جولائی 1974ء کے پرآشوب دنوں کی ایک شام میرے چچا سید اقبال شاہ صاحب کی گود میں اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کردی۔

اللہ تعالیٰ ان پر کروٹ کروٹ رحمتیں نازل فرمائے اور ہم سب کو اُن کے نقش پا پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆

ابن کریم

اے غلام مسیح الزماں ہاتھ اٹھا

دعاؤں کے حصار میں آجائیں

جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہے ہم دیکھتے ہیں خلفاء سلسلہ کی زبان سے بعض اہم اور نازک حالات کے پیش نظر دعاؤں کے منصوبے احباب جماعت کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور پھر ان دعاؤں کے اثرات بھی ہم نے بارہا اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا نے ہمیں اجتماعیت عطا فرمائی ہے اور خدا نے اجتماعی دعاؤں بلکہ عالمی دعاؤں کی توفیق عطا فرمائی ہوئی ہے۔ ہمیں وہ امام عطا فرمایا ہے جس کا نقشہ ایک شعر میں کچھ اس طرح کھینچا گیا ہے۔

وہ تو جب بولتے ہیں کون و مکاں بولتے ہیں
تم سنو ان کی جو اشکوں کی زباں بولتے ہیں

اشکوں کی زبان سے کون و مکاں کو جھنجوڑنے والے نے قرآن کریم اور حضور اکرم ﷺ کی بیان فرمودہ بعض دعاؤں کی طرف چند سال پیشتر تحریک فرمائی تھی۔ اور یو۔ کے کے جلسہ سالانہ 2007ء پہ دوبارہ دعاؤں کی تحریک کو احباب جماعت کے سامنے پیش فرمایا۔

خلفاء ہمیشہ پیش آمدہ حالات کی وجہ سے قرآن کریم کی آیات ہی سے بچاؤ کی تدابیر اختیار فرماتے ہیں اور ہمیشہ ہی یہ تدابیر کارگر اور نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہیں۔ کبھی تو دشمن کہتا ہے تمہارے مرکز کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے۔ وقت کا خلیفہ دعاؤں کی طرف توجہ دلاتا ہے اور تسلی دلاتے ہوئے بتاتا ہے میرا خدا میری مدد کے لئے دوڑا چلا آرہا ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ مخالف کے پاؤں تلے سے زمین نکلتی چلی جارہی ہے اور بالکل ایسے ہی ہوتا ہے اور کبھی وقت کا حکمران یہ اعلان کرتا ہے کہ میں جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں کشکول پکڑا دوں گا اور خلیفہ وقت دعاؤں کی طرف جماعت کو متوجہ فرماتے ہیں۔ وقت آتا ہے وہی تقدیر کے گھیر میں یوں آیا کہ بیچارہ خود اپنی جان بچانے کے لئے کشکول آگے کرتا ہے مگر خیرات بھی تو اس کشکول میں نہیں پڑتی اور کبھی کوئی اور اٹھتا ہے اور جماعت احمدیہ کو کینسر کا نام دے کر منانے کا اعلان کرتا ہے۔ خدا کا مقرر کردہ خلیفہ اس کے حکم نامہ نافذ کرنے سے چند دن پیشتر خطبہ جمعہ میں اللھم انا نجعلك کی دعا پڑھنے کی تلقین فرماتا ہے اور تاریخ کی گواہی دیتے ہوئے فرماتا ہے اس دعا نے اس سے پہلے بھی بڑوں بڑوں کے پرخچے اڑادیئے آج بھی اسی طرح ہوگا۔

ایسا ہوتا بھی کیوں نہ۔ جبکہ حقیقی اور متقی امام کی نشانی ہی یہ بتائی گئی ہے کہ اس کے مقتدی بھی تقویٰ شعار ہوں گے اور جو ان کی رہنمائی کرے گا اس کے تقویٰ اور خشیت اللہ کا اندازہ کرنا مشکل ہوگا اور قرآن کریم اسی حقیقت کے بارے میں کیا ہی خوبصورت انکشاف فرماتا ہے۔

انما یتقبل اللہ ...... کہ وہ صرف متقیوں سے قبول فرماتا ہے تو پیغام یہ ہے کہ متقیوں کی عاجزی اور انکساری اور دعائیں اور قربانیاں دربار خداوندی میں قبولیت کا شرف پاتی ہیں۔ پس آیئے اور دیکھئے کہ امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ کس طرح بار بار کی یاددہانی کے ذریعہ قرآن کریم کی دعاؤں کی طرف متوجہ فرما رہے ہیں اور دیکھو یہی وہ آواز ہے، جو خدا سے تائید یافتہ ہے انی معك یا مسرور کی نداء لگا رہی ہے اور ان آوازوں کی صداقت ہی اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ، ان کی ہر بات خدا اور اس کے رسول کی طرف لے جاتی ہے۔

فرمایا ہر احمدی دن میں کم از کم سات بار سورۃ فاتحہ غور وفکر کے ساتھ پڑھے۔ میں سمجھتا ہوں ان انعامات کے حصول کی طرف اشارہ ہے جو اس عظیم الشان سورۃ میں بیان فرمائے گئے ہیں اور دین کے مقابل پر آنے والی قوموں پر فتح پانے کی دعا ہے۔ جن کا ذکر مغضوب اور ضالین کے ناموں سے کیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں بڑی حکمت کے ساتھ اس روحانی معرکے کی طرف توجہ دلا دی گئی ہے۔ جو در پیش ہے جس میں کامیابی محض دعاؤں کے طفیل ہی ہوگی۔

دعاؤں کے سلسلہ میں یاد رکھنے والی بات ایک یہ بھی اہم ہے کہ کثرت سے دعا کرتے چلے جانا ہی ہمارا کام ہے کبھی کرلیں کبھی نہ کیں یہ طریق درست نہیں۔

بار باران الفاظ کا تکرار عاجزی اور انکساری کے ساتھ ہوتا چلا جائے تو پھر خدا تعالیٰ اسی رنگ میں رنگین کردیتا ہے۔ مجھے یاد ہے ایک مجلس سوال و جواب میں حضرت خلیفہ رابع کے سامنے اس مشہور شعر کا ذکر ہوا۔

میں جو سربسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
تیرا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

حضور نے اس پر محاکمہ کرتے ہوئے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ اس شعر میں وہ وجہ بھی موجود ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تجھے کیا ملے گا نماز میں وہ وجہ یہ ہے کہ کبھی کبھی سربسجدہ ہونے کا یہی نتیجہ نکلتا ہے یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نماز میں لذت حاصل کرنے کے لئے بار بار ایاک نعبد و ایاک نستعین پڑھتے رہنا چاہئے۔ کبھی کبھار خدا کے حضور ماتھا ٹیک لیا اور سمجھ لیا کہ اس کے حقوق ادا ہوگئے کافی نہیں۔ مسلسل حقوق اللہ کی ادائیگی کے لئے آخری لمحات تک عبادت کرتے چلے جانا ضروری ہے۔ خود حضور اکرم ﷺ کا نمونہ ہمارے سامنے ہے مرض الموت میں بھی دو عشاق کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر نماز کے لئے گھسٹتے پاؤں کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ لہٰذا مسلسل دعاؤں اور دعاؤں کی طرف توجہ دینی ضروری ہے۔

اب سنئے ان ائمہ کی بات جنہیں یہ مناصب آسمان عطا فرماتا ہے جن کو دعاؤں کے ڈھنگ بھی خدا ہی سکھاتا ہے۔ ایک دفعہ کی بات ہے حضرت مسیح موعود نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے اٹھے تو بیماری کی وجہ سے غشی کھا کر گر پڑے۔ الہام ہوا ایسی کیفیت میں لیٹے لیٹے ہی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم پڑھ لینا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 29 اکتوبر 2004ء)

ایک دفعہ الہام ہوا۔

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

تو ہمیں ان آسمانی باتوں کی طرف دھیان کرنا چاہئے کہ ہمیں خوشخبریاں دی جاتی ہیں کہ رحمت کے سامان موجود ہیں۔ جو دعائیں بھی کرو آسمان ان کو شرف قبولیت عطا فرمائے گا۔ مگر وہ لوگ جو اس عظیم نظام سے محروم ہیں ان کی دعائیں بھی قبول نہیں ہوتیں خود اقرار کرتے ہیں۔ ڈاکٹر انعام الحق ایک شعر میں کہتے ہیں۔

سو میں سے ایک بھی نہ دعا ہو سکی قبول
دیکھے ہیں ہم نے حوصلے پروردگار کے

(بحوالہ نوائے وقت کالم سرراہے 16 جون 1995ء)

اور جنگ کے معروف کالم نگار قاسمی صاحب نے تمثیلی زبان میں ایک وفات شدہ کا تذکرہ اخبار میں کیا ہے کہ قبر میں اس کو عذاب دینے کی آوازیں آرہی ہیں اس کو بتایا گیا کہ تمہارے لئے دو ہزار دفعہ قرآن کریم پڑھا گیا اور لاکھوں دفعہ سورۃ یٰسین پڑھی گئی مگر اس کا جواب تھا کہ ان سب باتوں کے باوجود میرے عذاب میں کمی نہیں ہوئی۔ (جنگ 2 ستمبر 2007ء)

بات بہت آسان ہے جو چیز جہاں سے ملتی ہو وہیں سے لینی چاہئے۔ اب مثال کے طور پر آپ کو بلب درکار ہے تو آپ دہی بیچنے والے کے پاس تو بلب لینے نہیں جائیں گے ناں۔ یا آپ کو کپڑے کی ضرورت ہے تو آئرن سٹور یا سینٹری والے کے پاس تو نہیں جائیں گے یا پھل کی ضرورت ہے تو میڈیسن کی دکان پر تو نہیں جائیں گے۔ بعینہٖ اسی طرح اس زمانے میں دعا کا علم بلند کرنے والے جنہوں نے یہ راز کھولا کہ عرب کے بیابان میں جو تبدیلیاں آئیں وہ بھی ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعاؤں کے نتیجہ میں آئی تھیں ہاں وہی جو اس زمانے میں اسی غلامی میں قبولیت دعا کا نشان دیتا ہے اور چیلنج دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ میری تیس ہزار کے قریب دعائیں ہیں جن کو خدا نے شرف قبولیت عطا فرمایا۔

(روحانی خزائن جلد 13 ص 497)

اور فرمایا مجھے دعا کا حربہ آسمان سے دیا گیا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 20 ص 82)

اور آج بھی خلیفہ وقت اسی غلامی کے طفیل دنیا میں روحانی انقلاب پیدا کرنے کے لئے دعاؤں کی طرف متوجہ فرما رہا ہے۔ جلسہ سالانہ جرمنی 2007ء کے اختتامی خطاب میں دعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔ یقیناً یہ دعائیں قبول ہوں گی۔ تو اسی ضمن میں یاد رکھیں خلافت جوبلی کے موقع پر آپ نے استغفار بھی دن میں کم از کم تینتیس دفعہ پڑھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ قرآن کریم کے دو مقامات کا تذکرہ کرتا ہوں ان آیات کو بھی ہم روزمرہ نمازوں میں پڑھ کر اس تحریک کو زندہ کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور جہاں سے لوگ واپس لوٹتے رہے ہیں وہیں سے تم بھی لوٹو اور اللہ سے مغفرت طلب کرو، اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے ......اور اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی نیک کمائی کے سبب سے ثواب کا ایک بہت بڑا حصہ مقدر ہے اور اللہ بہت جلد حساب چکا دیتا ہے۔

(البقرہ آیات 200 تا 203)

اور درود شریف کی یاددہانی کے لئے اگر سورہ احزاب کی آیات 57 تا 59 کو معمول بنالیا جائے تو عجیب قسم کی روحانی کیفیت میں سے انسان گزرے گا فرماتا ہے۔

اللہ یقیناً اس نبی پر اپنی رحمت نازل کررہا ہے اور اس کے فرشتے بھی یقیناً اس کے لئے دعائیں کررہے ہیں پس اے مومنو تم بھی اس نبی پر درود بھیجتے اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو اور خوب جوش وخروش سے ان کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

تینتیس دفعہ سبحان اللہ کے ورد کو یاد کروانے کے لئے قرآن کریم کی ان آیات کی تلاوت بھی فائدہ مند رہے گی۔ فسبحٰن اللہ حین تمسون وحین تصبحون۔ پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کے وقت میں داخل ہو یا صبح کے وقت میں داخل ہو اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور بعد دوپہر بھی اس کی تسبیح کرو اور اسی طرح عین دوپہر کے وقت بھی۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

(سورۃ الروم آیات 18 تا 20)

قرآن کریم کی دعائیں تو خیر ورد زبان ہوتی ہیں حضور اکرم ﷺ نے بھی قرآن کریم کے انداز کو اپنا کر انہی دعاؤں کے طریق پر دعائیں سکھائی ہیں۔ اگر اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن کریم کے ان حصوں کی تلاوت نمازوں میں کی جائے تو خود بخود ان آیات کے سننے سے دعاؤں کی طرف ذہن منتقل ہوجائے گا۔

میرا تو اسی دن سے یہ معمول ہے جب سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک فرمائی ہے۔ مثال

کےطور پر یہ ربنا افرغ علینا صبراً......دن میں کم ازکم گیارہ مرتبہ پڑھنے کا ارشاد ہے۔ یہ دعا سورۃ بقرہ میں محفوظ ہے اگراس رکوع کوفلما فصل طالوت بالجنود سے لےکرانك لمن المرسلین تک پڑھ دیا جائے تو دعا درمیان میں آجاتی ہے۔ میں احباب کی دلچسپی کی خاطر اس رکوع کا ترجمہ لکھ دیتا ہوں۔

پھر جب طالوت اپنی فوجوں کو لے کر نکلا تو اس نے کہا اللہ ایک ندی کے ذریعہ سے یقیناً تمہارا امتحان لینے والا ہے پس جس نے اس نہر میں سے پیٹ بھر کر پانی پی لیا وہ مجھ سے وابستہ نہیں رہے گا اور جس نے اس سے نہ چکھا وہ یقیناً مجھ سے وابستہ ہوگا......اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلہ کے لئے نکلے تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہم پر قوت برداشت نازل کر اور میدان جنگ میں ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافروں کے خلاف ہماری مدد کر......

یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم تجھے پڑھ کر سناتے ہیں اس حالت میں کہ تو حق پر قائم ہے اور تو یقیناً رسولوں میں سے ہے۔

دوسری دعا ربنالاتزغ قلوبنا......کم ازکم 33 بار پڑھنے کی تحریک ہے اور یہ سورہ آل عمران رکوع 1 میں موجود ہے۔ اگر ھوالذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء......آل عمران آیت 6 تا 10 سے لےکران اللّٰہ لایخلف المیعاد تک لے جائیں تو درمیان میں یہ دعا آجائے گی۔ ان آیات کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

وہی ہے جو رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہیں صورت دیتا ہے اس کے سوا کوئی پرستش کا مستحق نہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے......

اے ہمارے رب تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت کے سامان عطا کر یقیناً تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب تو یقیناً سب لوگوں کو اس دن جس کی آمد میں کوئی شک وشبہ نہیں جمع کرے گا اللہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

دعا کرنے کے بارہ میں عقیدۃً تو اربوں لوگ قائل ہیں بڑے بڑے دہریہ جب چوٹ لگتی ہے یا دکھ اٹھاتے ہیں تو اللہ ہی ان کے منہ سے نکلتا ہے مگر حقیقتاً خدا شناسی کی باتیں اور یہ کہ خوش قسمتی سے مجھے ایک ہیرا ملا اور اے محرومو اس چشمہ کی طرف دوڑو اور خود اپنا تعارف یوں کروانا۔

سر سے لے کر پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

اور یہ اعلان کرنا کہ

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

اور یہ مژدہ سنانا

اے سونے والو جاگو کہ وقتِ بہار ہے
اب دیکھو در پہ آکے ہمارے وہ یار ہے

باقی صفحہ 11 پر

ڈاکٹر ملک نسیم خان صاحب

دل کی ساخت، طریق کار اور ہارٹ اٹیک کی علامات

دل ہمارے جسم کا نہایت اہم عضو ہے۔ اعضائے رئیسہ میں اسے پھیپھڑوں کے دو چوبداروں کے درمیان معدے کے تخت پر بیٹھے بادشاہ کی حیثیت دی جاتی ہے۔ اس کی دھڑکن زندگی کی علامت اور اس کی زندگی دھڑکنوں کی نوید ہے۔ یہ کام کرنا چھوڑ دے تو انسانی زندگی چندمنٹ میں ختم ہوجاتی ہے۔ آپ کو یہ جان کر یقیناً حیرت ہوگی کہ دل انسان کے پیدا ہونے سے بہت پہلے متحرک ہوجاتا ہے۔ اور پل بھر ضائع کیے بغیر کسی وفادار خادم کی طرح اپنا کام کرتا رہتا ہے۔

انسانی جسم میں دل ایک ایسا پمپنگ سٹیشن ہے۔ جس کے اندر دو پمپ نصب ہیں۔ دائیں حصے کا پمپ جسم میں گردش کرنے والے خون کو صفائی کے لئے پھیپھڑوں کی طرف بھیجتا ہے اور بایاں پمپ صاف خون کو جسم کے اندر تمام اعضاء تک پہنچاتا ہے۔ اس صاف خون کے ذریعے جسم کے ان تمام اعضاء کو آکسیجن اور دوسرے غذائی اور کیمیائی اجزاء ملتے ہیں۔ جو ان کے روز مرہ معمولات انجام دینے کے لئے ضروری ہیں۔

دلچسپ بات یہ ہے۔ کہ دل میں خون آتا اور چلا جاتا ہے۔ مگر دل بنک کے اس خزانچی کی طرح ہے۔ جس کے پاس خزانہ ہوتا ہے مگر اسے استعمال نہیں کر سکتا۔ اپنے لیے دل بڑی شریانوں (AORTA) پر انحصار کرتا ہے۔ جس کے دائیں بائیں دو چھوٹی شریانیں (CORONARY ARTERIES) اسے تازہ اور صاف خون مہیا کرتی ہیں۔ یہ تازہ اور مصفا خون دل کے عضلات کو آکسیجن، غذائی اجزاء، گلوکوز اور دوسرے غذائی اجزاء بہم پہنچاتا ہے۔ اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے۔ کہ جیسے بنک کے خزانچی کو گزر بسر کے لئے تنخواہ ملتی ہے۔ اسی طرح دل کو قائم دائم رہنے کے لئے اس کی صبح و شام کی مشقت اور نوکری کا معاوضہ ملتا ہے۔ یہ خون کی نالیاں اگر اندر سے موٹی ہوجائیں یا ان میں خون جمع اور منجمد ہوجائے تو دل کے اس خاص حصے کو صاف خون نہیں ملے گا۔ اور یوں آکسیجن اور خوراک کی کمی سے اس کی اپنی حالت ابتر ہوجائے گی۔ اگر یہ رکاوٹ معمولی نوعیت کی ہوگی یا وقتی ہوگی تو اسے دل کا دورہ یعنی انجائنا کہیں گے جو دو سے پانچ منٹ کے اندر اندر خود بخود آرام کرنے سے یا عارضہ دل کی دوائی (ANGISED) اور (ISORDIL) چوسنے سے ٹھیک ہوجائے گا۔ لیکن اگر یہ رکاوٹ دیرپا اور مستقل ہوگی تو دل کا وہ حصہ مردہ ہوجائے گا۔ جسے ہم (MYOCARDIAL INFARCTION) یا ہارٹ اٹیک کہتے ہیں۔ اس سے نہ صرف دل کا کام متاثر ہوتا ہے۔ بلکہ اور بہت سی پیچیدگیوں کے ساتھ فوری موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ مگر فوری علاج سے یہ خطرہ ٹل سکتا ہے۔

ہارٹ اٹیک کے عوامل

پوری دنیا میں ہارٹ اٹیک کا مرض عام ہوتا جارہا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں تو لاکھوں افراد اس عارضے سے لقمہ اجل بن جاتے ہیں یا دوسری بہت سی پیچیدگیوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی یہ مرض بہت ہی عام ہوگیا ہے۔ اپنے عزیزوں، دوستوں، پڑوسیوں، ملاقاتیوں اور جان پہچان کے لوگوں پر اس حملے کی خبر ہم آئے روز سنتے ہیں۔ پریشانی کی بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں یہ مرض اوائل عمری اور عالم شباب میں بھی ہونے لگا ہے۔ اور یہ صحت عامہ کے نقطہ نگاہ سے ہم سب کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

ہارٹ اٹیک کے یوں تو کئی عوامل ہیں مگر چند ایک جن کی وجہ سے خون کی نالیاں جلد موٹی ہوکر بند ہونے لگتی ہیں۔ یا سکڑ کر تنگ ہوجاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) سگریٹ نوشی (2) ہائی بلڈ پریشر (3) ذیابیطس کا مرض (4) موٹاپا (5) ذہنی دباؤ اور تفکرات (6) تن آسانی، آرام و آسائش اور سیر سے گریز (7) خاندانی اور موروثی عوامل

پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ یہ قدیم ضرب المثل دل کے معاملے میں خاص طور پر توجہ کے قابل ہے۔ اگر ہم مندرجہ بالا عوامل سے حتی الامکان بچے رہیں گے تو ہمارا دل ہر قسم کے عارضوں سے محفوظ رہے گا۔ اور ایک مونس و ہمدرد کی طرح ہماری خدمت میں لگا رہے گا۔ یاد رکھئے آپ کی معمولی سی کوتاہی کے نتیجے میں اگر اسے نقصان پہنچ گیا۔ تو دل کا یہ روگ زندگی کا روگ بن جائے گا۔

دل کے دورہ کی علامات

بعض اوقات مرض کے اوائل میں بھاگ دوڑ چڑھائی اور مشقت طلب کام کرنے سے سینے کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے اور چھاتی کے اوپر والے حصہ میں دباؤ یا درد محسوس ہوتا ہے کبھی کبھار اس درد کی کیفیت کھچاؤ کی سی ہوتی ہے۔ یوں لگتا ہے۔ جیسے سینے پر بھاری بوجھ رکھ دیا گیا ہو۔ یہ درد سینے میں پھیل جاتا ہے۔ اور گلے میں گھٹن سی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی یہ درد بائیں کندھے اور بازو کی طرف ہاتھ کی چھوٹی انگلی تک پہنچ جاتا ہے۔ اور کبھی دونوں بازوؤں میں چلا جاتا ہے۔ اس دوران ٹھنڈے پسینے آنے لگتے ہیں یا سانس پھولنے لگتی ہے۔

اس درد کا دورانیہ اگر چندمنٹ (دو سے پانچ منٹ) کا ہو تو اسے انجائنا کہتے ہیں۔ آدھا گھنٹہ یا اس سے زیادہ دیر تک رہے تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ دل حملے کی زد میں ہے۔ یعنی ہارٹ اٹیک ہورہا ہے۔ اس صورت میں اپنے فیملی ڈاکٹر سے فوری رجوع کرنا چاہیے۔ یاد رکھیں کہ عارضہ قلب میں زیادہ تر اموات پہلے گھنٹے اور پھر پہلے چار گھنٹوں میں ہوتی ہیں۔

دل کے برقی نظام کے فیل ہوجانے کے ضمن میں یہ پہلے چار گھنٹے بہت اہم سمجھے جاتے ہیں۔ دور حاضر میں ایسی ادویات میسر ہیں۔ جو اگر ہارٹ اٹیک کی کیفیت میں مبتلا مریض کو چھ گھنٹے کے اندر اندر دے دی جائیں تو شریانوں میں جما ہوا خون پگھل جاتا ہے اور گردش خون کی بحالی سے دل کا خاص حصہ مردہ نہیں ہوتا۔ اور مریض کو نہ صرف نئی زندگی مل جاتی ہے۔ بلکہ وہ بہت سی پیچیدگیوں سے بچ جاتا ہے۔

دل کی تکلیف کی صورت میں وقت قطعی ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ اور مریض کو ایمبولینس یا آرام دہ گاڑی کے ذریعے فوری طور پر قریبی ہسپتال پہنچا دینا چاہیے جہاں دل کی انتہائی نگہداشت کے یونٹ (CORONARY CARE UNIT) کی صورت میں امراض قلب کا جدید علاج موجود ہو۔

ہمیں تنِ آسانی سے بچنا چاہیے اور سیر اور ورزش کو اپنا روزانہ کا معمول بنانا چاہیے۔ اور وقتاً فوقتاً اپنا بلڈ پریشر، ذیابیطس کے لیے بلڈ شوگر چیک کرواتے رہنا چاہیے۔ اور ورزش کے ذریعے حتی الوسع کوشش کرنی چاہیے کہ موٹاپا نہ ہو۔ ہر انسان کو کوئی نہ کوئی پریشانی اور تفکرات ہوتے ہیں۔ لیکن ہمیں چاہیے کہ ہم خصوصاً امراض دل میں مبتلا افراد کو پریشانیوں اور تفکرات کو اپنے اوپر طاری نہ ہونے دیں۔ اس کے علاوہ سگریٹ نوشی سے بھی پرہیز کرنی چاہیے۔ سگریٹ نوشی سے دل کے امراض اور کینسر کے خطرات کئی گناہ بڑھ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہمیں وقتاً فوقتاً اپنا میڈیکل چیک اپ بھی کرواتے رہنا چاہیے۔ یاد رکھیں کہ آپ کی زندگی بہت قیمتی ہے۔ آپ کے لیے اور آپ کے عزیزو اقارب کے لئے۔ لیکن ذرا سی غفلت آپ کو موت کے اندھیروں میں دھکیل سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی تفیق دے اور سب کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا کرے اور خدمت دین کی بھی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76568 میں

Frahana Chowdhury

زوجہ S.A.M Kabir قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/TK90000 (2) حق مہر -/TK75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farhana chowdhury گواہ شد نمبر 1 Ahmad Ali۔ گواہ شد نمبر 2 D.M Nizam ud din

مسل نمبر 76569 میں Madha Salam

زوجہ Mohammad Abdus Salam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/TK200000 (2) حق مہر -/TK100001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madha Salam۔ گواہ شد نمبر 1 Abdus Salam۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abubakar Akandi

مسل نمبر 76570 میں

Amir Mahmud Bhuiyan

ولد Peer Mohammad Bhuiyan قوم...... پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9600 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Muhammad Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed۔ گواہ شد نمبر 2 Sohel Mohammad

مسل نمبر 76571 میں

Naser Ahmed Patwary

ولد Marhum A.K.M Muhibbullah قوم...... پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK50000 (2) مکان مالیتی -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naser Ahmad Patwary۔ گواہ شد نمبر 1 Shah Mohammad Abdul Gani۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Tauhidul Islam وصیت نمبر 33331

مسل نمبر 76572 میں

Anwaruddin Khan Mahmud

ولد Azhar Ali Khan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK17500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anwaruddin Khan Mahmud۔ گواہ شد نمبر 1 Md. ShaJahan Kabir۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 76573 میں

Nabid Ahmad Limon

ولد Shahid Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nabid Ahmad Limon گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76574 میں Afroza Begum

زوجہ S.M.Ansaruddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK300000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (3) حق مہر -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK36000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Afroza Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Md Munzurul Alam۔ گواہ شد نمبر 2 N.A Shaheen Ahmad

مسل نمبر 76575 میں

N.A Shahin Ahmed

ولد Muhammad Nasiruddin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایہ -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ N.A Shahin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 MD.Manzurul Alam۔ گواہ شد نمبر 2 Gm Moshfiqur Rahman

مسل نمبر 76576 میں

Rousan Ara Rekha

زوجہ Maulana Sharif Ahmad Afred قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK40001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rousan Ara Rekha گواہ شد نمبر 1 Maulana Sharif Ahmad Afrad۔ گواہ شد نمبر 2 MD Manzurul Alam

مسل نمبر 76577 میں Shamina Yesmin

زوجہ N.A Shahin Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK72000 (2) حق مہر -/TK23001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shamina Yesmin۔ گواہ شد نمبر 1 MD Manzurul Alam۔ گواہ شد نمبر 2 GM Moshfiqur Rehman

مسل نمبر 75678 میں

Mohd Yakub Ali Akand

ولد Mohd Kahsem Ali Akand قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1968ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohd Yakub Ali Akand۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abubakar Akand۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد الحق

مسل نمبر 76579 میں Josna Bashir

زوجہ Bashir Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK12100 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK2000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Josna Bashir۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شریف وصیت نمبر 35130۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hamadullah Sikder

مسل نمبر 76580 میں

Syed Tofail Ahmad

ولد Syed Anwar Ali قوم...... پیشہ Deed Writer عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت Deed Writer مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Tofail Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان الحبیب

مسل نمبر 76581 میں رضاء الکریم

ولد محمد ممتاز حسین قوم...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76582 میں Zahera Khatun

زوجہ Idris Ahmed Dewan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK25000 (2) طلائی زیور -/TK16000 (3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK150000 (4) بینک بیلنس -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8375 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zahera Khatun۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76583 میں Sufia Parveen

زوجہ Golam Ahmed Prodhan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK11000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK495000 (3) بینک بیلنس -/TK11000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sufia Parveen۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76584 میں بلقیس بیگم

زوجہ الحاج طاہر احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK7000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK48000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK110000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76585 میں Zobeda Ambia

بیوہ Late Abu Musha قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1959ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK4000 (2) بینک بیلنس -/TK10000 (3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zobeda Ambla۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76586 میں Rafia Khatun

بنت Abdur Rahman Ranu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/TK3000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Rafia Khatun۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Rahman Ranu۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76587 میں Parvin Akter

زوجہ Nurrudin Ahmad Sumon قوم...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8-6 گرام مالیتی -/TK10000 (2) حق مہر -/TK70000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Parvin Akter۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76588 میں Rezia Khatun

زوجہ Israil Dewan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK2000 (2) طلائی زیور 8.25 گرام مالیتی -/TK12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rezia Khatun۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76589 میں

MD.Eamin Pappu

ولد HIRON Miah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD. Eamin Pappu۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76590 میں

MD.Sharif Ahmad Dewan

ولد Ismail Dewan قوم...... پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمرہ برقبہ 12x30 مربع فٹ مالیتی -/TK22000 (2) رہائشی جگہ 14 ڈیسی مل مالیتی -/TK28000 (3) سائیکل مالیتی -/TK3500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1050 ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD.Sharif Ahmad Dewan۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76591 میں

Edris Ahmad Dewan

ولد Israil Dewan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/TK73000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Edris Ahmad Dewan۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76592 میں

Golam Ahmad Mir

ولد Late Aynal Hossain Mir قوم...... پیشہ زراعت عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ بمعہ 3 عدد کمرے برقبہ 35 ڈیسی مل مالیتی -/TK70000 (2) بینک بیلنس -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Golam Ahmad Mir۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76593 میں

MD Khairul Alam

ولد Abdul Baten قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمرہ جات 2 عدد مالیتی -/TK10000 (2) مویشی مالیتی -/TK31000 (3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK6000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD Khairul Alam۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76594 میں

MD Anwar Hossain

ولد Late Mofizuddin قوم...... پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 13 ڈیسی مل مالیتی -/TK32500 (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 8x10 مربع فٹ مالیتی -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK1500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD Anwar Hossain۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76595 میں محمد قمر الزمان

ولد شمس الزمان قوم...... پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قمر الزمان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76596 میں

Mahmud Ahmed

ولد Quesem Ali Akand قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Ahmed گواہ شد نمبر 1 بشیر الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد صادق

مسل نمبر 76597 میں توحید الاسلام (Titu)

ولد عبدالحئی Munshi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توحید الاسلام (Titu)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76598 میں قرۃ العین

زوجہ محمد مبارک علی قوم ... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK21001 (2) طلائی زیور 9.5 گرام مالیتی -/TK15000 (3) زیور چاندی 33 گرام مالیتی -/TK1350۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76599 میں NELUFA Yasmin

زوجہ عبدالوہاب قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 44 گرام مالیتی -/TK56000 (2) حق مہر -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ NELUFA Yasmin گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76600 میں Nafia Sharmin

زوجہ Rokib Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK5000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK25000 (3) رہائشی جگہ 4 ڈیسی مل مالیتی -/TK80000 (4) زمین مالیتی -/TK30000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nafia Sharmin۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 76601 میں رخسانہ بشیر

زوجہ زاہد بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 77 گرام مالیتی اندازاً -/1000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رخسانہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد بشیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76602 میں میاں مبشر احمد ناصر

ولد میاں محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں مبشر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد منصور تاثیر ولد منصور احمد تاثیر

مسل نمبر 76603 میں سیدہ روبینہ حامد

زوجہ سید حامد مقبول قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1500 یورو (2) 10 مرلہ مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/3990 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سیدہ روبینہ حامد۔ گواہ شد نمبر 1 سید حامد مقبول خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید ماجد احمد ولد سید حامد مقبول

مسل نمبر 76604 میں نعمان جاوید

ولد خالد جاوید قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 خالد جاوید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 76605 میں امۃ الناصر

بنت محمد عبداللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 363 گرام مالیتی -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد انور ولد مشرف احمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76606 میں

Uzma tul Noor Anwar

بنت مشرف احمد انور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 86.5 گرام مالیتی اندازاً -/1125 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Uzma tul Noor Anwar۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد انور ولد مشرف احمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76607 میں زبیدہ ناہید

زوجہ سید محمد ریاض قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 76 گرام اندازاً مالیتی -/1100 یورو (2 حق مہر اداشدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زبیدہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد ریاض خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یار ارشد ولد چوہدری محمد حیات (مرحوم)

مسل نمبر 76608 میں عتیقہ سیف

زوجہ نعمان جاوید قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 111 گرام مالیتی اندازاً -/1110 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عتیقہ سیف۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان جاوید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 76609 میں امۃ الحفیظ ریاض

زوجہ محمد ریاض سیفی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے (2) طلائی زیور 90 گرام مالیتی اندازاً -/1170 یورو۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الحفیظ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض سیفی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر ریاض ولد محمد ریاض سیفی

مسل نمبر 76610 میں مرزا منصور احمد

ولد مرزا عبدالسمیع قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید الدین ناصر ولد رانا عمر دین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد چوہدری عبدالعزیز

مسل نمبر 76611 میں عطاء الحکیم سلیم

ولد عبدالمجید سلیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحکیم سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان سلیم ولد عبدالمجید سلیم

مسل نمبر 76612 میں عدیل عباسی

ولد شاہد عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل عباسی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 76613 میں حامدہ آسیہ

زوجہ وسیم احمد باجوہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور -/300 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حامدہ آسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد حسین باجوہ

مسل نمبر 76614 میں اسد اللہ مبشر

ولد حنیف احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ اسد اللہ مبشر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ابراہیم ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا شہریار احمد ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 76615 میں خورشید بیگم

بیوہ مرزا محمد حفیظ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/700 یورو (3) ترکہ خاوند مکان کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خورشید بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد مرزا محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم طارق ولد مرزا محمد حفیظ

مسل نمبر 76616 میں رافع انعام

ولد انعام اللہ طیب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رافع انعام۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر انعام ولد انعام اللہ طیب۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 76617 میں مبشر احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمد اشرف کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی -/2000000 روپے (2) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی اندازاً -/320000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (3) زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ واقع چک نمبر 30/11L ساہیوال مالیتی اندازاً -/800000 روپے (5) نقد رقم بینک بیلنس -/25000 یورو (6) مکان برقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 30/11L ساہیوال اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 76618 میں شاہد منصور تاثیر

ولد منصور احمد تاثیر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد منصور تاثیر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد خان

مسل نمبر 76619 میں ناعمہ حمید

زوجہ محمود احمد خان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 94 گرام مالیتی اندازاً -/1300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ ناعمہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان حمید ولد احمد حمید گواہ شد نمبر 2 احمد حمید ولد شریف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76620 میں عابدہ خالد

زوجہ خالد بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور 40 تولے اندازاً مالیتی -/6500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عابدہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد بشیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رحمان بشیر ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 76621 میں صائمہ صدیقہ

زوجہ فرقان بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 55 تولے مالیتی اندازاً -/8950 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صائمہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 فرقان بشیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رحمان بشیر ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 76622 میں روبینہ عمران

زوجہ عمران بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 60 تولے مالیتی اندازاً -/9750 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ روبینہ عمران۔ گواہ شد نمبر 1 عمران بشیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رحمان بشیر ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 76623 میں سمیعہ سلیمان چغتائی

زوجہ سلیمان الیاس چغتائی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً 1658.80 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سمیعہ سلیمان چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 سلیمان الیاس چغتائی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خان بھٹی

مسل نمبر 76624 میں Bedjije Abdula

زوجہ Abdul Rehman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1995ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند

-/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Bedjije Abdula۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمن الشافعی خاوند موصیہ

مسل نمبر 76625 میں خالد افضال احمد

ولد چوہدری محمد علی قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/48000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد افضال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد میاں علم دین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد خاں

مسل نمبر 76626 میں شیخ کلیم عثمان

ولد شیخ کلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شیخ کلیم عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ خان ولد محمد افضل خان۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ کلیم احمد والد موصی

مسل نمبر 76627 میں عمران خالد قادر

ولد عبدالقادر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-10-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران خالد قادر۔ گواہ شد نمبر 1 عارف سمیع ولد عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان

مسل نمبر 76628 میں محمد لقمان

ولد عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 انس قدیر ولد عبدالرشید

مسل نمبر 76629 میں مجیب اللہ

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم مانگٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت/وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب اللہ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد کامران ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 76630 میں محمود احمد ناصر

ولد زاہد عمر ناصر قوم جٹ پیشہ Pizza Baker عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1508 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد عمر ولد چوہدری نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 اویس عمر ولد زاہد عمر

مسل نمبر 76631 میں محمد سلیمان

ولد محمد ادریس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شرما ولد فتح محمد شرما۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امیر شرما ولد نعیم احمد شرما

مسل نمبر 76632 میں عتیق احمد

ولد نسیم احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

واقفین نو متوجہ ہوں

براہ مہربانی مندرجہ ذیل واقفین نو وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔

نمبر شمار	حوالہ نمبر	نام	ولدیت
1	7846A	شیراز احمد	منصور احمد خان
2	332A	یحییٰ احمد + اویس احمد یعقوب	محمد یعقوب قریشی
3	1665B	ساجدہ لئیق	لئیق احمد
4	9371A	مدثر حسن	آفتاب احمد
5	1725B	خلیل احمد	تنویر احمد شاہد
6	7955A	فیصل آفتاب	محمد انور
7	8871A	فرہاد اعجاز	اعجاز احمد چیمہ
8	2350A	عاصم وسیم + علی وسیم	رانا وسیم احمد
9	5211A	رابعہ خالد	چوہدری خالد جبار
10	1692A	نبیلہ محمود	محمود احمد
11	12687A	صباحہ منیر	منیر احمد رشید
12	11328A	فخر حیات	نذر حیات
13	12720A	ثوبان اشعر	فضل محمد کوثر
14	3142B	نائلہ حنیف + فائزہ حنیف	محمد حنیف
15	11902A	محمود احمد طاہر	مظہر اقبال
16	11428A	لقمان احمد سید	شبیر احمد شاہ
17	12921A	لبیبہ صدف + شہباز احمد	شیخ شفیق احمد
18	3231B	ہشام احمد ورک + عثمان احمد	غلام مرتضیٰ ورک
19	9228B	غزالہ وسیم	وسیم احمد
20	10318A	تنویر احمد + رابعہ کنول	نصیر احمد
21	2902B	باسم احمد	محمد یار مرحوم
22	2588B	آمنہ نورین	محمد نصیب
23	8816A	آکاش احمد	حفیظ احمد
24	8823A	علیم احمد + عطا محمد	ڈاکٹر سلیم احمد
25	1891B	سارہ صدف	برہان محمد ظفر
26	9210A	مولود احمد اسد	مسعود احمد
27	2486A	باسم احمد عبداللہ	زبیر احمد طاہر
28	7747A	نبیل احمد	کرامت اللہ
29	1215A	نبیل احمد	خالد احمد
30	2794A	عطاء القیوم	بشیر احمد
31	3400A	مبشرہ انوار	لقمان احمد
32	2370A	مجیب الرحمٰن	تنویر احمد
33	5265A	ریحانہ یاسمین	محمد عزیز
34	6739A	عثمان ظفر	ظفر اقبال
35	3492A	مریم صدیقہ	برکت اللہ
36	9804A	عاصمہ رشید باجوہ	رشید احمد باجوہ

(وکیل وقف نو)

مشہور انگریز فلسفی

برٹرینڈ رسل

(Bertrand Russell)

18 مئی 1872ء کو پیدا ہوا وہ عظیم انگریز فلسفی، ادیب اور ماہر ریاضیات تھا کیمبرج کے ٹرنٹی کالج سے سائنس اور ریاضیات کی تعلیم حاصل کی۔ اس نے اے۔ این۔ وائیٹ ہیڈ کی رفاقت میں ''اصول ریاضیات'' (Principal Mathematica) تصنیف کی۔ (1910-1913ء) یہ علامتی منطق (Symbolic logic) کی اولین کتاب ہے۔ رسل آزاد خیال اور حقیقت پسند تھا اس کا مقصد یہ تھا کہ فلسفے کے لئے سائنسی بنیاد مہیا کرے۔ عمرانی مفکر کی حیثیت سے وہ عمر بھر انسان کی تخلیقی سرگرمیوں پر زور دیتا رہا۔ اسی کو اس نے اصول نمو کہا۔ 1950ء میں ادب کا نوبیل پرائز حاصل کیا۔ وہ امن پسند تھا۔ جنگ کے زمانے میں امن پسندانہ سرگرمیوں کے باعث برطانوی حکومت کی قید کی سزا بھی بھگتی۔ اس کی گراں قدر تصانیف بڑی وقعت کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں۔ اس کی آپ بیتی کی پہلی جلد 1967ء میں چھپی تھی۔ اس نے اپنی کتاب ''عقل سلیم اور ایٹمی جنگ'' (1959ء) میں لکھا تھا کہ دنیا بڑی تیزی سے تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اگر چاند اور دوسرے سیاروں پر جنگجو سائنسدانوں کا قبضہ ہو گیا تو وہ نہ صرف زمین پر زندگی کو نیست و نابود کر دیں گے بلکہ آسمانی سیاروں میں بھی تباہی پھیلا دیں گے۔ اس نے تادم آخر جنگ اور ایٹمی ہتھیاروں کی سخت مخالفت کی اور وہ اپنے فلسفہ امن پسندی کے لئے پوری دنیا میں مشہور تھا اس نے 74 سالوں میں 50 سے زائد کتابیں لکھیں 2 فروری 1970ء کو وفات پائی۔

بقیہ صفحہ 6

اتنی بڑی خبر اور دعوے کے بعد یہ امتحان نہ کرنا ناشکری کی ذیل میں آئے گا اور اس سے فائدہ نہ اٹھانا قابل فکر ہے۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں یہ اسی بہار کی طرف اشارہ ہے جسے ایک تائیدی نظارے نے دنیا کے سامنے ظاہر کیا کہ

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

خبریں
قومی اخبارات سے

دہشت گردی سے نجات کیلئے عالمی برادری تعاون کرے
سری لنکا کے وزیر خارجہ روہتا بوگولاما نے ایوان صدر میں صدر مشرف سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور خطے کی صورتحال اور علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر مشرف نے کہا کہ خطے کو اس وقت مختلف مسائل اور چیلنجز کا سامنا ہے جن سے نمٹنے کیلئے تمام سارک ممالک کو مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ ہم چاہتے ہیں کہ خطے کے تمام ممالک بھی دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے تعاون بڑھائیں تاکہ یہ لعنت ختم ہو اور اقتصادی و تجارتی ترقی ممکن ہو سکے۔

پنجاب اور سندھ میں گیس تنصیبات کی حفاظت
دہشت گردوں کی طرف سے بلوچستان کے بعد پنجاب اور سندھ میں گیس کی تنصیبات اور پائپ لائن کو ٹارگٹ کرنے کے منصوبہ کے انکشاف کے بعد ان تنصیبات کی حفاظت کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں اور پولیس ضلعی انتظامیہ اور سوئی ناردرن گیس کو ان تنصیبات کی حفاظت کے لئے خصوصی ٹاسک دے دیا گیا ہے۔ دہشت گرد اور انتشار پسند پنجاب اور سندھ میں سوئی گیس کی تنصیبات اور پائپ لائنوں کو نقصان پہنچا کر گیس کی سپلائی کا سلسلہ روکنا چاہتے ہیں۔ ان انتشار پسندوں کا مقصد حکومت کے خلاف عوام میں غم و غصے کی فضا میں اضافہ کرنا ہے۔

سی این جی کی شدید قلت ملک بھر میں متعدد گیس سٹیشن بند ہوگئے
صارفین کو ملک کے تمام شہروں میں سی این جی کی قلت کا سامنا ہے اور متعدد سی این جی سٹیشن بند کر دیئے گئے ہیں جس سے ٹرانسپورٹرز اور گاڑی مالکان شدید پریشانی سے دوچار ہیں۔ سوئی گیس حکام کا کہنا ہے کہ مسلسل سردی کی وجہ سے گیس کی طلب سپلائی سے زیادہ ہے اور شہروں میں گیس کا استعمال زیادہ ہونے کی وجہ سے ایسا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سردی کم ہوتے ہی پریشر درست ہو جائے گا۔

صدر نے بجلی، پٹرول کے نرخوں میں اضافہ کی سمری مسترد کر دی
صدر پرویز مشرف نے وفاقی وزارت خزانہ کے حکام کی بازپرس کی ہے اور کہا ہے کہ عام انتخابات تک پٹرول اور بجلی کے نرخ نہیں بڑھائے جائیں گے۔ وزارت خزانہ میرے پاس بار بار پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کیلئے سمری نہ لائے اور بجٹ خسارہ پر قابو پانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر معاشی پالیسیاں بنائی جائیں۔

ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 13 جنوری 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ جنوری 2007ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ملازمت کے مواقع

1۔ ایک ادارہ کو ایچ آر منیجر، آئی ٹی منیجر ایگزیکٹیو اسسٹنٹ، فنانس منیجر، سیلز منیجر اور سپلائی چین منیجر درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے
jobsstpak@gmail.com

2۔ الائیڈ بنک کو ایچ آر منیجر، چیف میڈیکل آفیسر، سیکیورٹی سپروائزر، برانچ منیجرز، ایگریکلچرل کریڈٹ آفیسرز درکار ہیں۔

3۔ The Symmetry انٹرنیٹ مارکیٹنگ کمپنی میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کے لئے
symmetryjobs@gmail.com

4۔ Macter انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ کو نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ رابطہ کے لئے
jobs@macter.com

5۔ پاپولر کیمیکل ورکس پرائیویٹ لمیٹڈ میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کے لئے
mkt@yahoo.com

6۔ ایک ادارہ کو انجینئرز، میٹیریل منیجر، مینٹیننس منیجر، سروس منیجر، جی ایم مارکیٹنگ وغیرہ درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے job19@yahoo.com

7۔ گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ کو پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے
hr@gift.edu.pk
registrar@gift.edu.pk

8۔ Dow یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کے لئے
www.duhs.edu.pk

9۔ انسٹیٹیوٹ آف سپیس ٹیکنالوجی کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے
info@ist.edu.pk

10۔ پاکستان ایئر فورس میں بطور آفیسرز بھرتی جاری ہے۔

11۔ ایک پبلک سیکٹر ٹیکنیکل اینڈ سائنسز آرگنائزیشن کو اپنے ادارہ میں مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔
پی او بکس 2023 اسلام آباد پر رابطہ کریں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل 27 جنوری کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔
(نظارت صنعت و تجارت)

بقیہ صفحہ 1

8۔ مکرم انجینئر منور احمد شاہد صاحب واہ کینٹ/ٹیکسلا
051-4532624

9۔ مکرم ڈپلومہ انجینئر راجہ ناصر احمد صاحب سرگودھا
0321-7251360

10۔ مکرم ڈپلومہ انجینئر میاں نذیر احمد صاحب ملتان
0300-8636386

11۔ مکرم ڈپلومہ انجینئر رضا محمد انجم صاحب گوجرانوالہ
0300-7459005

12۔ مکرم انجینئر توقیر مجتبیٰ صاحب ربوہ
0322-4147738

(شیخ حارث احمد جنرل سیکرٹری 0333-6713202)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔فروری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:45

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا با اعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے۔
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو مطب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور القرا اسائز سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A کیسر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پہائی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ٹاؤن فاروقی اینڈ آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) مطب حمید
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-mail:mate_e_hameed@hotmail.com
E-mail:mata_e_hameed@yahoo.com
مطب حمید
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 100 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C, Rehmanpura, Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313, 0300-8080400

WONTON
CHINESE RESTAURANT & TAKE AWAY
Outdoor Catering & Event Management
Off M.M Alam Road, 9-B1/BII,
Ghalib Market Gulberg III, Lahore.
Tele: 042-5717804
Mob: 0300-4373020, 0321-4146785

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MB/FD-10/FR